السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حدیث "کل مولود یولد علی الفطرة" کا کیا مطلب ہے۔ ؟ فطرت سے مراد طبیعت سلیمہ ہے یا ملت اسلام اگر اس سے مراد ملت اسلام ہے توپھر ایک غیر مسلم کے بچہ کا شرعی طور سے جنازہ پڑھ سکتے ہیں یا نہیں؟ ازراہ کرم کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دیں۔ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث ''کل مولود'' میں فطرت سے مراد اسلام ہے۔ لیکن پیدائشی اسلام جزا سزا کا حقدار نہیں۔ بلکہ کسب پر انسان جزا سزا کا مستحق ہوتا ہے۔ بچوں کا جنت میں جانا بھی خدا کا ابتداء احسان ہے کسی عمل کی وجہ سے نہیں۔ جیسے جنت کی حور وغلمان کسی عمل کی وجہ سے جنت میں نہیں۔ لیکن چونکہ دنیا میں بچوں کی دنیوی تکلیفیں پہنچتی ہیں اس لیے ان کا درجہ حور وغلمان سے بڑا ہوگا۔ جس کی بناء پر ماں باپ کی سفارش بھی کریں گے۔ اور دیگر خصوصیتیں بھی ان کی ہوں گی۔

رہا جنازہ تو اس میں ماں باپ کے تابع ہیں۔ اگر ماں باپ مسلم ہیں تو جنازہ ہوگا ورنہ نہیں۔ کیونکہ ظاہری احکام میں وہ ماں باپ کے تابع ہیں۔ اسی لیے جنگ میں غلام لونڈیاں بنائے جاتے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الایمان، مذاہب، ج1ص134

محدث فتویٰ